

376

آیات نمبر 26 تا 36 میں ایک مثال کہ جس طرح تمہارے غلام تمہارے برابر نہیں ہوسکتے اسی طرح اللہ کی مخلوق اس کے برابر نہیں ہوسکتی۔ رسول اللہ ﷺ اور مومنین کو پوری یکسوئی کے ساتھ دین فطرت پر قائم رہتے ہوئے اللہ سے ڈرنے اور نماز قائم کرنے اور شرک سے بچنے کی تاکید۔ مشرکین کا رویہ کہ تکلیف میں اللہ کو پکارتے ہیں لیکن جب اللہ تکلیف دور کر دیتا ہے تو شرک کرنے لگتے ہیں۔

وَ لَهٗ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ كُلٌّ لَّهٗ قٰنِتُوْنَ ﴿٢٦﴾ آسمانوں اور زمین کی
ہر چیز اسی کی ملکیت ہے اور سب اسی کے حکم کے تابع ہیں وَ هُوَ الَّذِيْ يَبْدَؤُا
الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ وَ هُوَ اَهْوَنُ عَلَيْهِ ؕ اور وہی ہے جو پہلی دفعہ پیدا کرتا ہے پھر
وہ دوبارہ بھی پیدا کردے گا اور یہ تو اس کے لئے اور زیادہ آسان ہے وَ لَهُ الْمَثَلُ
الْاَعْلٰى فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ۚ وَ هُوَ الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ﴿٢٧﴾ اور آسمانوں اور
زمین میں اسی کی شان سب سے اعلیٰ ہے اور وہ نہایت زبردست اور حکمت والا ہے
[رکوع ٣] ضَرَبَ لَكُمْ مَّثَلًا مِّنْ اَنْفُسِكُمْ ؕ وہ تمہیں سمجھانے کے لئے خود
تمہارے ہی متعلق ایک مثال بیان کرتا ہے هَلْ لَّكُمْ مِّنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ
مِّنْ شُرَكَآءَ فِيْ مَا رَزَقْنٰكُمْ فَاَنْتُمْ فِيْهِ سَوَآءٌ تَخَافُوْنَهُمْ كَخِيْفَتِكُمْ
اَنْفُسَكُمْ ؕ کیا ہمارے دئے ہوئے مال و متاع میں، تمہارے وہ غلام جن کے تم
مالک ہو، تمہارے ساتھ برابر کے شریک ہیں اور کیا تم ان سے اسی طرح ڈرتے ہو
جس طرح اپنے برابر کے ساتھیوں سے ڈرتے ہو كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ
يَّعْقِلُوْنَ ﴿٢٨﴾ ہم اس طرح آیات کھول کر بیان کرتے ہیں ان لوگوں کے لیے جو

عقل سے کام لیتے ہیں بَلِ اتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْٓا اَهْوَآءَهُمْ بِغَيْرِ عِلْمٍ ۚ
بلکہ اصل بات یہ ہے کہ یہ ظالم لوگ بغیر علم اپنی نفسانی خواہشات کی پیروی کرتے
ہیں فَمَنْ يَّهْدِيْ مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ۭ وَمَا لَهُمْ مِّنْ نّٰصِرِيْنَ ۝۲۹ پھر اس شخص کو
کون ہدایت دے سکتا ہے جسے اللہ ہی گمراہی میں بھٹکتا چھوڑ دے، اور ایسے گمراہوں
کا کوئی مددگار بھی نہ ہوگا۔ فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۭ فِطْرَتَ اللّٰهِ الَّتِيْ
فَطَرَ النَّاسَ عَلَيْهَا ۭ پس آپ یکسو ہو کر اپنا رخ دین حق کی طرف کرلیں، یہی اللہ
کی بنائی ہوئی فطرت ہے جس پر اس نے لوگوں کو پیدا کیا ہے لَا تَبْدِيْلَ لِخَلْقِ
اللّٰهِ ۭ اللہ کی بنائی ہوئی فطرت میں کوئی تبدیلی نہیں ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ڎ وَ
لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ۝۳۰ یہی سیدھا اور صحیح دین ہے لیکن اکثر لوگ
نہیں جانتے مُنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ وَاتَّقُوْهُ وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَلَا تَكُوْنُوْا مِنَ
الْمُشْرِكِيْنَ ۝۳۱ تم سب اس اللہ کی طرف رجوع ہو کر دین اسلام پر قائم ہو جاؤ اور
اسی سے ڈرتے رہو، نماز قائم کرو اور شرک کرنے والوں میں سے نہ ہو جانا مِنَ
الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا شِيَعًا ۭ كُلُّ حِزْبٍۢ بِمَا لَدَيْهِمْ فَرِحُوْنَ ۝۳۲
ان لوگوں کی طرح نہ ہو جانا جنہوں نے اپنے دین میں تفرقہ پیدا کیا اور گروہوں میں
بٹ گئے، پھر ہر گروہ کے پاس جو کچھ ہے وہ اسی میں خوش اور مگن ہے وَاِذَا مَسَّ
النَّاسَ ضُرٌّ دَعَوْا رَبَّهُمْ مُّنِيْبِيْنَ اِلَيْهِ ثُمَّ اِذَآ اَذَاقَهُمْ مِّنْهُ رَحْمَةً اِذَا
فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ بِرَبِّهِمْ يُشْرِكُوْنَ ۝۳۳ ان لوگوں کا یہ حال ہے کہ جب انہیں کوئی

تکلیف پہنچتی ہے تو فوراً اپنے رب کی طرف رجوع کر کے اسے پکارنے لگتے ہیں، پھر
جب وہ انہیں اپنی رحمت کا مزا چکھا دیتا ہے تو یکایک ان میں سے ایک فریق باطل
معبودوں کو اپنے رب کے ساتھ شریک ٹھہرانے لگتا ہے لِيَكْفُرُوْا بِمَآ
اٰتَيْنٰهُمْ ؕ جس کا حاصل اس کے سوا کچھ نہیں کہ جو احسان ہم نے کیا ہے یہ لوگ
اُس کی ناشکری کریں فَتَمَتَّعُوْا ٝ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ۝۳۴ سو چند دن اوراس دنیاوی
زندگی کا مزہ اٹھالو عنقریب تمہیں اس کا انجام پتہ لگ جائے گا اَمْ اَنْزَلْنَا
عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا فَهُوَ يَتَكَلَّمُ بِمَا كَانُوْا بِهٖ يُشْرِكُوْنَ۝۳۵ کیا ہم نے ان پر کوئی
ایسی سند نازل کی ہے جو انہیں شرک کرنے کے لئے کہہ رہی ہو وَ اِذَآ اَذَقْنَا
النَّاسَ رَحْمَةً فَرِحُوْا بِهَا ؕ اور جب ہم لوگوں کو اپنی رحمت کا مزا چکھاتے ہیں تو
وہ اس پر خوش ہو جاتے ہیں وَ اِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ اِذَا
هُمْ يَقْنَطُوْنَ۝۳۶ اور اگر ان کے اپنے کئے ہوئے اعمال کی بدولت کوئی مصیبت آ
پڑے تو فوراً مایوس ہو جاتے ہیں